© rasailojaraid.com

رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں- ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)- مجلس ادارت-

اس بار موصول ہونے والے تحائف میں ایک تحفہ عربی میں لکھی گئی سنن ابی داؤد کی شرح ...... فضل الوودو...... ہے۔شارح ہمارے کرم فرما۔قارئ مجلّہ ءفقہ اسلامی جناب علامہ مفتی محمد شفیق صاحب چشتی کشمیری ہیں ......اگرچہ ہمارے پاس اس شرح کی صرف جلد اول آئی ہے تاہم جلد اول کے منتخب صفحات کے مطالعہ سے معلوم ہوا کہ کسی پاکستانی رکشمیری عالم نے عربی میں شرح لکھ کر خدمت حدیث کا حق ادا کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔اس کتاب کے چند نسخے کسی بھی طرح عرب علماء کو ضرور بھجوائے جانے چاہئیں......اگر یہ کتاب بیروت سے شائع ہوتی تو بہت ہی اچھا ہوتا' کتاب میں بڑی روانی ہے۔اور سنن ابی داؤد چونکہ حدیث کی کتاب ہونے کے باوجود فقہی کتاب ہے اس لئے اس کی شرح میں مفتی صاحب نے عربی بیان وادب' لغت' صرف ونحو اور مسائل فقہیہ کو خوب بیان کیا ہے......ایک جگہ ایک حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں......قوله لا صلوة لمن لا وضوء له...... كلمة لا ههنا لنفي الجنس وخبرها محذوف' والتقدير .لاصلوة حاصلة لمن لا وضوء له.ولا الثانيه بمعنى ليس ' والمعنى لا صلوة اى صلوة كانت من الفرض والنفل لمن ليس وضوء ه موجود ' وهذا باجماع المسلمين من السلف والخلف ان الصلوة لا تصح الا بالوضوء..........حدیث کی شرح کرتے ہوئے یستفاد من الحدیث فوائد......کہ کر وہ اپنی جانب سے بعض فوائد کا بھی ذکر کرتے ہیں......اور یہ فوائد اس حدیث کے مفہوم کا لب لباب یا خلاصہ ہوتا ہے......مدارس عربیہ کے جن طلبہ کو اپنی عربی مضبوط کرنے کا شوق ہو وہ اس شرح کا مطالعہ شروع کردیں انشاءاللہ حدیث شریف کی برکت سے جلد ان کی عربی بہتر ہو جائے گی اور پھر وہ عربی میں دیگر کتب حدیث وشروح حدیث وتفاسیر وغیرہ کا مطالعہ کرنے میں کوئی مشکل محسوس نہیں کریں گے......کتاب کے شروع

الصوم لی وانا اجزی بہ......روزہ خاص میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا ہوں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں علم الحدیث کے حوالہ سے بعض بہت ہی مفید معلومات' تعریفات' اصطلاحات وغیرہ بھی دے دی گئی ہیں ......اور کسی حد تک تاریخ حدیث کو بھی شامل کیا گیا ہے......۶۰۸ صفحات کی اس شرح (جلد اول) کے مرتب کرنے میں مفتی ابوسعید محمد شفیق چشتی صاحب نے ۱۴۸ کتب کو مرجع بنایا ہے......کتاب دار قمر الاسلام للنشر والتوزیع برمنگھم لیڈن سے جناب فاروق شاہ صاحب نے شائع کی ہے......اور ضیاء القرآن پبلی کیشنز' لاہور و کراچی' مکتبہ جمال کرم' نعیمی کتب خانہ لاہور وغیرہ پر دستیاب ہے......رابطہ کے لئے شارح سے اس پتہ پر خط و کتابت کی جا سکتی ہے ......جامعہ اسلامیہ مجددیہ رضویہ چک سواری میرپور آزاد کشمیر......

دو تحفے سفر فیصل آباد کے دوران ہمیں ہمارے ایک اور کرم فرما مولانا حماد الرحمٰن لدھیانوی صاحب نے عنایت کئے ہیں ان میں سے ایک تو بڑا ہی نفیس ہے کہ اس کا نام ہی......نفائس النبی ﷺ......ہے اور یہ مجموعہ کلام ہے حضرت سید نفیس الحسینی صاحب کا' اسے شائع بھی بڑے نفیس انداز سے کیا گیا ہے......جلد نفیس' کاغذ نفیس' خطاطی نفیس' خطاط انیس' نقش و نگار نفیس' اشعار نفیس' سخن ور خود نفیس (الحسینی) اور جن پر لکھا ہے وہ تو انفس ہیں......لقد جاء کم رسول من انفسکم............کلام کا ایک نمونہ یوں ہے............

عطا قدموں میں ہو دائم حضوری یا رسول اللہ ہے اب نا قابلِ برداشت دوری یا رسول اللہ

اجازت ہو تو کچھ چشمانِ تر سے بھی بیاں کر لوں ابھی ہے داستانِ غم ادھوری یا رسول اللہ

دمِ رخصت نفیس اشکوں سے تر ہے رحم فرماؤ خدارا ایک جھلک ہلکی سی نوری یا رسول اللہ

اسی میں ان کے خاندان کے ایک صوفی بزرگ جناب مقبول احمد صاحب کی لکھی ہوئی نعت بھی ہے۔

میں ہر آستاں چھوڑ کر آ گیا ہوں......مواجہ پہ با چشم تر' آ گیا ہوں

رسالت پناہا' نبوت کلاہا............اک امیدوارِ نظر' آ گیا ہوں

الی اصلہ یرجع کل شئی............میں بھولا ہوا اپنے گھر' آ گیا ہوں

محبت کے سکے عقیدت کی نقدی......یہی لے کے زادِ سفر آ گیا ہوں

مری زندگی ہو رہی ہے نچھاور......جو روضے پہ میں لمحہ بھر آ گیا ہوں

۲۷ صفحات پر مشتمل یہ نفیس کتاب حاصل کرنے کا پتا ہے......مکتبہ نفائس القرآن نفیس منزل کریم پارک راوی روڈ لاہور............

دوسرا تحفہ فیصل آباد سے جناب حماد لدھیانوی صاحب کا عنایت کردہ......کتاب تاریخ ختم نبوۃ......ہے اس کتاب

نوم الصائم عبادۃ......روزہ دار کی نیند بھی عبادت ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے مرتب مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی ہیں......اس کتاب میں ختم نبوت کی تحریک کی تاریخ بیان ہوئی ہے۔خود مؤلف ومرتب لکھتے ہیں یہ کتاب ایک تحقیق ہے کوئی شوقیہ تصنیف نہیں'اس کتاب کو لکھنے پر کچھ معترضین نے مجبور کیا ہے ورنہ ہمارا یہ مزاج نہیں......

کتاب میں اس مسئلہ کی وضاحت ہے کہ قادیانی کے خلاف سب سے پہلا فتوائے تکفیر علمائے لدھیانہ نے دیا تھا اس فتوی کے سلسلہ میں ثبوت پیش کئے گئے ہیں اور ثابت کیا گیا ہے کہ علمائے احناف (علمائے لدھیانہ) ہی نے سب سے پہلے قادیانی کے کفریات کے خلاف فتوی جاری کیا تھا......یہ فتوی بھی کتاب میں شامل ہے اور دیگر تحریریں جو اس کی موید ہیں وہ بھی شامل ہیں......کتاب ہذا میں بہت سی قدیم کتابوں کے بعض اہم اوراق کے عکس بھی شامل ہیں......۳۶۶ سے ۴۸۲ صفحہ تک موجود عکوس نے اس کتاب کو حوالہ کی کتاب ہی نہیں بنایا اس کی قدر و قیمت میں دو چند اضافہ کردیا ہے اب یہ کتاب ختم نبوت کے حوالہ سے ہر لائبریری اور ختم نبوت پر کام کرنے والے ہر محقق کی ضرورت ہے گرچہ اس کا تعلق کسی بھی مکتب فکر سے ہو۔

مؤلف خوش مزاج وخوش مزاح بھی ہیں اور نقاد بھی......ان کی خوش مزاجی نے کتاب میں دلچسپ باتیں شامل کرکے تحریر کی تلخی کو کم کرکے چاشنی دار بنانے کی کوشش کی ہے......ایک اہل حدیث عالم کے بارے میں لکھتے ہیں کہ وہ کلے اور پگڑی کے ساتھ مسجد میں داخل ہوئے مگر نماز سے قبل پگڑی اتار کر ایک طرف رکھ دی......نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو مولانا محمد اسماعیل صاحب (اہل حدیث عالم دین) نے کہا کہ آپ نے یہ کیا حرکت کی کہ پگڑی اتار کر نماز پڑھی مولوی صاحب نے کہا مجھ سے اس مسئلہ میں بحث کرلیں میں ثابت کرسکتا ہوں کہ میں نے درست کیا..........مولوی اسماعیل صاحب نے کہا......مجھے بحث کرنے کی کوئی ضرورت نہیں میں نے تو ایک شریفانہ سی بات کہی تھی تمہارا جی چاہے تو پگڑی ہی نہیں دھوتی بھی اتار ڈالو مجھے کیا اعتراض ہوسکتا ہے......ان کے پنجابی کے الفاظ یہ تھے (ایہ تاں اک پگ دی گل سی میرے ولوں لک دی وی لاہ دے)

کتاب میں دیگر دلچسپ باتوں کے علاوہ مسئلہ......کُھرک فی الصلوۃ......بھی درج ہے جو کسی اور کتاب فقہ میں نہیں دیکھا......یہ نادر ہے......

اسی طرح ایک بات پیر آف جھنڈا پیر سید اشہد الدین کے بارے میں لکھی ہے کہ وہ اہل حدیث ہونے کے باوجود مریدین بکثرت رکھتے تھے اور مرزا صاحب نے ان کے بارے میں اپنی کتاب انجام آتھم میں لکھا تھا کہ......پیر صاحب نے میرے بارے میں گواہی دی ہے کہ عالم کشف میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اور عرض کی کہ یہ شخص جو مسیح

روزہ کا مقصد شہوات کا خاتمہ اور حصول تقوی ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

موعود ہونے کا دعویدار ہے (مرزا قادیانی) کیا یہ جھوٹا اور مفتری ہے یا صادق ہے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ صادق ہے۔ اور خدا تعالی کی طرف سے ہے۔ پس میں نے سمجھ لیا کہ آپ (قادیانی صاحب) حق پر ہیں.....اب بعد اس کے ہم آپ کے امور میں شک نہیں کریں گے۔ اور آپ کی شان میں ہمیں کچھ شبہ نہ ہوگا۔ اور جو کچھ آپ فرمائیں گے ہم ویسا ہی کریں گے پس اگر آپ یہ کہو کہ ہم امریکہ میں چلے جائیں تو ہم وہیں جائیں گے اور ہم نے اپنے تئیں آپ کے حوالہ کر دیا ہے اور انشاء اللہ ہمیں فرمانبردار پاؤ گے۔ (صفحہ ۲۷۳ کتاب تاریخ ختم نبوت)

اس طرح اس کتاب میں ثبوت کے ساتھ بعض بڑی حیرت انگیز باتیں درج ہیں.....خوبصورت سرورق کے ساتھ یہ کتاب رئیس الاحرار اکادمی مجلہ خالصہ کالج فیصل آباد نے ۲۰۰۵ میں شائع کی ہے قیمت درج نہیں.....مکتبہ قاسمیہ اردو بازار لاہور مکتبہ رشیدیہ ۲۵ لوئر مال لاہور اور جامعہ ملیہ اسلامیہ فیصل آباد سے دستیاب ہے جناب حماد الرحمٰن لدھیانوی صاحب کا فون نمبر ۶۶۱۱۹۱۰-۰۳۲۱ ہے۔ جو حصول کتاب میں آپ کی ہر ممکن مدد کر سکتے ہیں کہ انہیں کتاب و قلم سے پیار ہے......

فیصل آباد ملتان سرگودھا شورکوٹ اور بھیرہ کے سفر کے دوران اس بار جامعہ ملیہ فیصل آباد کے علاوہ دار العلوم امینیہ رضویہ جانے کا بھی موقع ملا جس کا وسیلہ مفتی محمد سلیم صاحب بنے۔ چنانچہ ہمارے ایک دیرینہ کرم فرما اور دار العلوم قمر الاسلام سلیمانیہ کے سابق رفیق جناب قاری محمد مسعود احمد حسان صاحب سے بھی ملاقات ہوئی جو ان دنوں جامعہ امینیہ کے مہتمم بھی ہیں.....اور مفتی محمد امین صاحب' صاحبِ آبِ کوثر کی زیارت کا بھی موقع ملا ان کی کتاب جتنی بار بھی پڑھی آنکھوں نے ابر بہار کی جھڑیاں لگادیں.....مفتی صاحب خاصے ضعیف ہیں اور ویل چئر پر ہیں مگر جماعت کے ساتھ نماز کے لئے بایں ہمہ پیری و ضعیفی مسجد تشریف لاتے ہیں۔ صاحبزادہ صاحب نے اس ملاقات کے موقع پر ہمیں جو تحفہ عنایت کیا وہ.....البرہان.....کا ہے۔ البرہان جانِ کائنات ﷺ کے معجزاتِ مبارکہ پر مفتی محمد امین صاحب کی ایک خوبصورت کاوش ہے.....جسے دبیز و گلیز کاغذ پر جلی حروف کے ساتھ رنگین شائع کیا گیا ہے جلد خوبصورت اور اس پر خوبصورت سا کور اور بکس.....تحفہ دینے کے لئے یہ بڑی ہی خوبصورت کتاب ہے.....۵۹۰ صفحات پر مشتمل اس کتاب کا ہر ورق معطر معطر ہے۔ ایک صفحہ پر اسم اللہ اور مقابل صفحہ پر اسم محمد خوبصورت انداز میں ملون مرقوم ہے۔ اسماء مبارکہ رنگیں ہر صفحہ کی زینت ہیں۔ کتاب کے تعارف میں سید محمد حسین شاہ صاحب چشتی لکھتے ہیں......

داستان عشق کی تمہید کا عنوان ہے.....رحمۃ للعالمین کی دید کا عنوان ہے۔

ہر قمری ماہ کی تیرہ چودہ اور پندرہ کا روزہ مستحب ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

معجزات مصطفیٰ کا نام البرہان ہے.....مظہر ذات خدا کا نام البرہان ہے

صفحہ قرطاس پر موتی بکھیرے آپ نے.....سچ تو یہ ہم ماہ طیبہ معجزوں کی کان ہے

کتاب کا ہدیہ درج نہیں.....ممکن ہے ہماری طرح آپ کو بھی ہدیۃً (تحفۃً) مل جائے قسمت آزمائی کریں ملنے کا پتہ دارالعلوم امینیہ رضویہ محمد پورہ گلی نمبر ۳/۴ فیصل آباد صاحبزادہ مسعود حسان صاحب کا فون نمبر ۰۳۴۵.....۷۶۷۵۴۳۱ ہے۔

صاحبزادہ حسان صاحب ایک رسالہ بھی نکالتے ہیں جس کا نام مجلّہ الصادق الامین ہے۔ یہ مجلّہ بڑے سائز کے رسائل کی طرح ہے اور اس میں بڑے کام کی باتیں ہر بار شامل ہوتی ہیں.....اس کے روح رواں جناب محمد ریاض مرتضائی اور محمد عالم شیر صاحب ہیں.....ہمیں امید ہے کہ یہ مجلّہ فقہ اسلامی کے تبادلہ میں اب ہمیں باقاعدگی سے موصول ہوتا رہے گا.....آپ بھی مجلّہ منگانا چاہیں تو صاحبزادہ مسعود حسان صاحب سے رابطہ کریں۔ صاحبزادہ صاحب کو مصروف علم و عمل پا کر بے حد خوشی ہوئی اللہ ان کا ذوق و شوق مزید بلند فرمائے (آمین)

......☆......☆......☆......☆......☆......

عالم کی فضیلت

فضل العالمِ علی العابد کفضلِ القمرِ

علی سائرِ الکواکب (سنن ابو داود و ترمذی)

ایک عالم کو ایک عابد پر ایسی فضیلت حاصل ہے

جیسی کہ چاند کو دوسرے تمام ستاروں پر (حدث شریف)

عیدین اور ایام تشریق کے روزے مکروہ تحریمی ہیں

© rasailojaraid.com